ZAIN KHAN
LMS ID: 37906

Day: Date:

QUES NO. 1

زکوٰۃ کی اہمیت بیان کریں۔ اس سے معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہو سکتا ہے؟

> واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول
> "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول کی۔"
> (القرآن)

۱ زکوٰۃ کا تعارف:

زکوٰۃ دین اسلام میں ایک فرض مالی عبادت ہے جو ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ زکوٰۃ کا حکم ہجرت کے دوسرے برس آیا۔ زکوٰۃ معاشرے سے غربت کے خاتمے اور باہمی احساس کا ذریعہ ہے۔

Introduction is not impressive

۲ معنی و مفہوم:

زکوٰۃ کے معنی پاک کرنے کے ہیں جبکہ دین کی اصطلاح میں مالدار پر اس کے مال پر (جس کو ایک سال گزر چکا ہو) ایک مقررہ شرح سے لازم ہے اور اس مال میں بڑھنے کی صلاحیت ہو۔

۳- زکوٰۃ کے نصاب اور شرح:

سونا / چاندی	7½ تولہ سونا یا 52½ تولہ چاندی	شرح 2.5%
روپیہ / مال تجارت	سونا یا چاندی کے نصاب کے برابر قیمت ہو اگر	2.5%
سوائم	چراگاہ میں رہنے والے جانور ۔ غنم 40 عدد / اونٹ 5 عدد	فقہ میں مختلف
زرعی پیداوار	اگر زمین قدرتی پانی سے سیراب ہو تو عشر ورنہ 5%	

Day:

Date:

۴۔ زکوٰۃ کی اہمیت:

قرآن و سنت سے زکوٰۃ کی اہمیت کو بیشتر مقامات پر اجاگر کیا گیا ہے۔ نبی زماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی ادائیگی کو جنت جانے کا راستہ قرار دیا۔

اہمیت قرآن کی رو سے

انما الصدقت للفقراء والمسکین والعملین علیھا والمولفۃ قلوبھم وفی الرقاب والغارمین وابن السبیل فی سبیل اللہ فریضۃ من اللہ

"سوائے اس کے یہ صدقات نہیں مگر فقیروں اور مسکینوں کے لئے یا ان کے لئے جو ان کو جمع کرنے پر مقرر ہیں یا ان کے لئے جن کی دلجوئی کرنی ہو اور گردنوں کے چھڑانے کے لئے اور قرضداروں کی مدد کرنے کے لئے اور مسافروں کی مدد کے لئے، ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے"

(سورۃ توبہ)

اہمیت حدیث کی رو سے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میں وہ کروں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رمضان کے روزے رکھو۔"

Day: ______ Date: ______

5. زکوٰۃ کے نفاذ سے غربت کا خاتمہ:

زکوٰۃ دین اسلام کی ایک بہترین مالی عبادت ہے جس سے معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے اور غریب اور مسکین افراد کی مدد ہوتی ہے۔

اگر نظام زکوٰۃ کو مندرجہ ذیل نکات کے مطابق نافذ کیا جائے تو معاشرے و ملک سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے:

i. موثر قانون سازی:

پاکستان میں زکوٰۃ کا نظام زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس 1980 کے تحت چل رہا ہے جبکہ آج کے دور میں نصاب اور مالی اثاثے کی نوعیت بدل گئی ہے۔ اسی لیے سب سے زیادہ اہم ہے کہ سب سے پہلے ملک کے آئین میں اسلامی نظام کے مطابق زکوٰۃ کے لیے موثر قانون سازی کی جائے۔

ii. جمع کرنے کا موثر نظام:

زکوٰۃ کو جمع کرنے سب سے موثر اور اچھا نظام ریاستی سطح پر ہی ممکن ہے اسی لیے یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ معاشرے اور حکومتی کمیٹیوں میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ مالدار افراد کا ریاست پر اعتماد قائم ہو اور زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ جمع کی جا سکے۔

iii. زکوٰۃ کی تقسیم کا جامع نظام:

زکوٰۃ جمع کرنے کے بعد اس کی تقسیم ایک اہم مرحلہ ہے۔ آج کے جدید دور میں لازم ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم کے لیے موثر نشاندہی اور تصدیق کا مضبوط نظام تشکیل دیا جائے۔ مثال کے طور پر نادرا سے بائیومیٹرک کے نظام کو زکوٰۃ کے محکمہ کے ساتھ منسلک کیا جائے تاکہ اصل مستحق تک اسکی امانت پہنچ جائے۔

Day: ________ Date: ________

۰۶. گردشِ دولت

زکوٰۃ کے مربوط نظام سے دولت چند ہاتھوں میں نہیں رہتی بلکہ معاشرے کے تمام افراد اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مغرب میں رائج سرمایہ دارانہ نظام میں بھی ارتکازِ دولت کی جھلک نظر آتی ہے۔ خلفہ راشدین کے دور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

۰۷. مالدار کے مال میں غریبوں کا حصہ:

قرآن مجید میں یہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو مال عطا کیا۔ اس مال میں غریبوں کا حصہ ہے۔

"اور مالداروں کے مال میں غریبوں کا حصہ ہے۔"

۰۸. زکوٰۃ سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے

زکوٰۃ کے [illegible] نظام کی [illegible] سے نہ صرف غریبوں اور سفید پوش افراد کی مدد ہوتی بلکہ ریاستی سطح پر چلنے والے ترقیاتی منصوبے بھی معاشرے کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں مثلاً حکومت پنجاب کے تحت چلنے والا محکمہ زکوٰۃ اور عشر اسی انداز میں مستحق افراد کی مدد کر رہا ہے۔